بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واقیموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ

وارکعوا مع الراکعین

ہماری نماز

تالیف: حضرت مولانا محمد فاروق صاحب دامت برکاتہم

تلمیذ حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مبین ٹرسٹ

پوسٹ بکس نمبر ۲۷۰

اسلام آباد ۴۴۰۰۰

سیریل نمبر 20

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۞

ترجمہ: بیشک نماز ایمان والوں پر اس کے وقت مقررہ پر پڑھنا فرض ہے۔ (القرآن)

ہماری نماز

تالیف

حضرت مولانا محمد فاروق صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ

مبین ٹرسٹ

پوسٹ بکس نمبر ۳۴۰

اسلام آباد ۴۴۰۰۰

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

١. نماز حق تعالیٰ کی رضامندی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
٢. نماز فرشتوں کی محبت کا وسیلہ ہے۔
٣. نماز طریقہ ہے انبیاء سابقین کا۔
٤. نماز معرفت الٰہی کی مشعل ہے۔
٥. نماز اسلام کی جڑ اور بنیاد ہے۔
٦. نماز دعا قبول ہونے کا سبب ہے۔
٧. نماز کے بغیر کوئی نیکی قبول نہیں ہوتی۔
٨. نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔
٩. نماز نفس اور شیطان کے مقابلہ کیلئے سب سے بڑا ہتھیار ہے۔
١٠. نماز موت کے وقت موت کے فرشتہ سے نمازی کے لئے سفارش کرے گی کہ اس کی جان آسانی سے نکال۔
١١. نماز مومن کے دل کا نور ہے۔
١٢. نماز قبر کے اندر روشنی کا ذریعہ ہے۔
١٣. نماز قبر میں مردہ کی طرف سے منکر نکیر کو جواب دے گی۔
١٤. نماز قبر میں قیامت تک مردہ کی غمخوار اور ساتھی رہے گی۔
١٥. نماز قیامت کے روز نمازی پر سایہ کرے گی۔
١٦. نماز نمازی کے سر کا تاج اور بدن کا لباس ہوگی۔
١٧. نماز قیامت کے اندھیرے میں مشعل بن کر نمازی کے آگے چلے گی۔
١٨. نماز حساب کتاب کے وقت جہنم کے درمیان آڑ ہو جائے گی۔
١٩. نماز اللہ کے سامنے جنت دلانے کے لئے حجت کرے گی۔
٢٠. نماز کا وزن سب گناہوں پر بڑھ جائے گا۔
٢١. نماز پل صراط کے لئے پروانہ راہداری (پاسپورٹ) ہے۔
٢٢. نماز جنت کی کنجی ہے جو جنت کے بند دروازہ کو کھول کر نمازی کو اس میں داخل کرا دے گی۔

اگر نماز پڑھ لی ہے تو شکر کیجئے

اور

اگر نماز نہیں پڑھی تو فکر کیجئے

قبل اس کے کہ آپ کی

نماز

پڑھی جائے

مبین ٹرسٹ
پوسٹ بکس نمبر
اسلام آباد ۴۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
گذارش	۶	وضو کا بیان	۱۴
اسلام کے چھ کلمے	۹	وضو کے فرض	۱۴
اول کلمہ طیب	۹	وضو کی سنتیں	۱۴
دوسرا کلمہ شہادت	۹	وضو کے مستحبات	۱۴
تیسرا کلمہ تمجید	۹	وضو کا طریقہ	۱۴
چوتھا کلمہ توحید	۹	نواقض وضو	۱۴
پانچواں کلمہ استغفار	۱۰	تیمم اور اس کا طریقہ	۱۵
چھٹا کلمہ رد کفر	۱۰	اذان اقامت	۱۵
ایمان مجمل	۱۱	اذان اقامت کا جواب	۱۶
ایمان مفصل	۱۱	اذان کے بعد کی دعا	۱۶
نماز کی فرضیت و اہمیت	۱۱	پانچوں نمازوں کا وقت	۱۶
نماز بزرگان دین کی نظر میں	۱۱	فرائض نماز	۱۶
چند ضروری اصطلاحات	۱۲	نماز کے واجبات	۱۷
استنجاء	۱۳	نماز کی سنتیں	۱۸
استنجاء کرنے کا طریقہ	۱۳	نماز کے مستحبات	۱۹
غسل کا بیان	۱۳	نماز کے مفسدات	۲۰
طریقہ غسل	۱۳	عمل کثیر	۲۰

عنوان	صفحہ
نماز کے مکروہات	۲۰
سجدہ سہو	۲۱
آداب تلاوت	۲۲
آداب مسجد و صفوف	۲۳
نمازی کے آگے سے گزرنے کی مذمت	۲۳
رکعات نماز	۲۴
نماز کی ترکیب	۲۵
ثنا	۲۶
تعوذ	۲۶
تسمیہ	۲۶
سورۃ اخلاص	۲۷
رکوع کی تسبیح	۲۷
تسمیع	۲۷
تحمید	۲۷
سجدہ کی تسبیح	۲۷
التحیات	۲۷
درود ابراہیمی	۲۸
دعا	۲۸
سلام	۲۸
نماز کے بعد کے معمولات	۲۹
آیت الکرسی	۲۹
نماز وتر	۲۹
دعائے قنوت	۳۰
جمعہ کے احکام	۳۱
نماز تراویح	۳۱
نماز عیدین	۳۲
عیدین کے دن کی سنتیں	۳۲
عیدین کی نماز کی ترکیب	۳۲

عنوان	صفحہ
تکبیر تشریق	۳۳
نماز جماعت	۳۳
نماز جنازہ	۳۳
نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	۳۴
غائبانہ نماز جنازہ	۳۶
نفل نمازیں	۳۶
نماز تہجد	۳۶
نماز اشراق	۳۷
نماز چاشت	۳۷
سنن زوال	۳۷
نماز اوابین	۳۷
تحیۃ الوضو	۳۸
تحیۃ المسجد	۳۸
نماز توبہ	۳۸
نماز حاجت	۳۸
نماز استخارہ	۳۹
صلوٰۃ التسبیح	۴۰
نماز استسقاء	۴۰
سورج گرہن کی نماز	۴۱
چاند گرہن کی نماز	۴۱
مسافر کی نماز	۴۱
بیمار کی نماز	۴۲
نماز قضاء	۴۲
صاحب ترتیب	۴۳
عورت اور مرد کی نماز کا فرق	۴۳
سید الاستغفار	۴۴
قنوت نازلہ	۴۵
آیت کریمہ	۴۵
چند مفید و مسنون دعائیں	۴۶
مشورہ	۴۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گذارش

اسلام اللہ تعالیٰ کے ان احکام کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اپنے بندوں تک پہنچائے۔ اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر ہے۔ اُن میں ایمان کے بعد نماز سب سے اہم رکن ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔ اسی طرح ان نماز پنجگانہ کے ضروری احکام سیکھنا بھی فرض ہیں۔

قرآن مجید میں بہت جگہ مختلف عنوانات سے نماز کا ذکر ہے۔

قرآن مجید دین و دنیا کی کامیابی کا مدار نماز کو قرار دیتا ہے اور ایک سچے مسلمان کی پہچان یہ بتاتا ہے کہ وہ نماز کا پابند ہوتا ہے۔ نماز کے ادا کرنے میں سستی کو قرآن مجید میں نفاق کی علامت اور نماز کو چھوڑنا کفر کی نشانی کے طور پر بیان ہوا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو دین کا ستون، دل کی روشنی، آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے۔ بہترین افضل عمل نماز کو بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کا کوئی دین نہیں جس کی نماز نہیں۔ نماز سے لاپرواہی برتنا دین ہی کا نقصان نہیں دُنیا کا بھی نقصان ہے۔

نماز پڑھنے میں دنیا کے بھی بیشمار فائدے ہیں مثلاً

۱. نماز ذہنی یکسوئی اور دلجمعی حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور دینی و دنیوی امور میں کامیابی کے لئے ان دونوں چیزوں کی بیحد ضرورت ہے۔

۲. نماز کی پابندی انسان کو ضبط نفس کا عادی بنا دیتی ہے۔ اور ضبط نفس زندگی کی مشکلات کا کامیاب علاج ہے۔

۳. نمازی وقت کی پابندی کا خوگر ہو جاتا ہے چنانچہ ہر کام وقت پر کرنے کا اہتمام اسے بیشمار فائدوں سے مالا مال کر دیتا ہے۔

۴. نماز انسان میں فرض شناسی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ فرض شناس انسان ایک بہترین منتظم ایک بہترین ملازم ایک بہترین تاجر ثابت ہوتا ہے۔

۵. نماز باجماعت ملت اسلامیہ کو تنظیم و وحدت کے سانچے میں ڈھالنے کا ایک بہترین اصلاحی پروگرام ہے۔

بعض حضرات جسم کی ضرورت و ... کی ضرورت ... حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نماز کامل صفات و شرائط کے ساتھ پڑھی جائے بعض حضرات نماز کی حقیقت سے ناواقف اور اس کے مسائل و فضائل سے بے خبر ہیں جس سے اس عاجز نے اس چھوٹی سی کتاب میں اسی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے کہ نماز سے متعلق ضروری مسائل و فضائل کو اس انداز میں مستند کتب سے جمع کر دیا ہے کہ ایک معمولی پڑھا لکھا انسان بھی بغیر کسی الجھن کے نماز ادا کرنے کا صحیح طریقہ سمجھ لے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب پڑھنے والے کے لئے ایک مختصر لیکن بڑی حد تک مکمل رہنما ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو مسلمان لڑکے لڑکیوں کے لئے مفید اور نفع بخش بنائے اور اس سیاہ کار کے لئے آخرت میں وسیلہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین

ننگ کرم
احقر محمد ... غفرلہ
خادم
مسیح الامت حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ
۱۲ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام کے چھ کلمے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور خود زندہ ہے اسے موت نہیں اور اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے۔ ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔ بے شک تو جاننے والا ہے غیبوں کا اور چھپانے والا عیبوں کا اور بخشنے والا گناہوں کا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رد کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ جانتے بوجھتے کسی کو تیرا شریک ٹھہراؤں اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں اسلام لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل

آمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ أَحْكَامِهِ (إِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ)

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام حکموں کو قبول کیا۔ زبان سے اقرار کے ساتھ اور دل سے یقین کے ساتھ۔

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

نماز کی فرضیت و اہمیت

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ۝

ترجمہ: بے شک نماز ایمان والوں پر فرض کی گئی ہے وقت کی پابندی کے ساتھ۔

حدیث شریف میں ہے کہ نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا بے شک اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا بے شک اس نے دین کو برباد کیا (مشکوٰۃ)

نماز بزرگان دین کی نظر میں

حضرت عمر حضرت ابن مسعود حضرت ابن عباس اور دیگر صحابہ اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک جان بوجھ کر نماز نہ پڑھنا کفر ہے۔ (ترغیب)

امام مالک اور امام شافعی کے نزدیک بے نماز واجب القتل ہے۔ ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک اسے قید کر کے سخت سزا دی جائے اور اتنا مارا جائے کہ اس کے بدن سے خون بہنے لگے یہاں تک کہ توبہ کرے یا اسی حالت میں مر جائے۔ (در مختار)

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کے نزدیک بے نماز مرتد ہے۔ اگر مر جائے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے بلکہ کسی گڑھے میں پھینک دیا جائے (غنیہ)

چند ضروری اصطلاحات

جاننا چاہیے کہ احکامِ الٰہی کی آٹھ قسمیں ہیں۔

فرض	واجب	سنت	مستحب	حرام	مکروہ تحریمی	مکروہ تنزیہی	مباح

فرض: اسے کہتے ہیں جو دلیلِ قطعی سے ثابت ہو، اس کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے۔ فرض کی دو قسمیں ہیں
نمبر۱ فرضِ عین: جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہے
نمبر۲ فرضِ کفایہ: جو ایک دو آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوں۔

واجب: وہ ہے جس کا کرنا لازم ہو اور دلیلِ ظنی سے ثابت ہو، اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں مگر بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے۔

سنتِ مؤکدہ: جس کام کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کے لئے فرمایا ہو اور بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو، ایسی سنت کا بلا عذر چھوڑنے والا گنہگار ہے۔

سنتِ غیر مؤکدہ: جس کام کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر کیا ہو اور بغیر عذر کبھی چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سنت کو چھوڑنا گناہ نہیں اور کرنے میں بہت ثواب ہے۔

مستحب یا نفل: جس کے کرنے میں ثواب ہو اور نہ کرنے میں کچھ گناہ نہ ہو۔

حرام: اسے کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیلِ قطعی سے ثابت ہو، اس کا انکار کرنے والا کافر اور اس کا بلا عذر کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے۔

مکروہ تحریمی: وہ ہے جس کی ممانعت دلیلِ ظنی سے ثابت ہو، اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں مگر اس کا بلا عذر کرنے والا گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے۔

مکروہ تنزیہی: جس کے نہ کرنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں مگر ایک قسم کی برائی ہے۔

مباح: جس کے کرنے میں ثواب نہ ہو اور نہ کرنے میں عذاب نہ ہو۔

استنجاء

مسئلہ: جب سو کر اٹھے تو جب تک کہ گٹوں تک ہاتھ نہ دھو لے تب تک ہاتھ پانی میں نہ ڈالنا چاہیے، ہاتھ پاک ہو یا ناپاک ہو۔ (درمختار)

○ **استنجاء کرنے کا طریقہ:** وضو کرنے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو استنجاء کر لو، اس کا طریقہ یہ ہے کہ پیشاب کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے یا ٹائلٹ پیپر سے پیشاب کے قطرے جو بعد میں آتے ہیں ان کو خشک کر لو اس کے بعد پانی سے پیشاب گاہ کو دھو ڈالو، پاخانہ کے بعد مٹی کے تین ڈھیلے یا ٹائلٹ پیپر سے پاخانہ کی جگہ صاف کر لو اور پانی سے دھو لو۔

غسل کا بیان

غسل میں تین فرض ہیں: ۱۔ کلی کرنا ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا ۳۔ تمام بدن پر پانی بہانا۔

○ **غسل میں پانچ سنتیں ہیں:** (۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۲۔ استنجاء کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا ۳۔ ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا ۴۔ پہلے وضو کر لینا ۵۔ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

○ **طریقہ غسل:** غسل کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر استنجاء کرے اور بدن سے نجاست دھو ڈالے پھر وضو کرے پھر تمام بدن کو تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے مل لے پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے۔

○ **وضو کا بیان:** وضو میں بعض باتیں ضروری ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا انہیں فرض کہتے ہیں اور بعض باتیں ایسی ہیں کہ جن کے چھوٹ جانے سے وضو ہو جاتا ہے مگر ناقص ہوتا ہے انہیں سنت کہتے ہیں اور بعض باتیں ایسی ہیں جن کے کرنے سے ثواب زیادہ ہوتا ہے اور چھوٹ جانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا انہیں مستحب کہتے ہیں۔

○ **وضو کے فرائض:** وضو میں چار فرض ہیں۔

۱۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا۔
۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔
۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

○ **وضو کی سنتیں:** وضو میں تیرہ سنتیں ہیں

۱. نیت کرنا۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا۔ (۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا (۱۰) ایک بار سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا (۱۳) پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے۔

○ **وضو کے مستحبات:** وضو میں پانچ مستحبات ہیں۔

۱. داہنی طرف سے شروع کرنا۔ ۲. گردن کا مسح کرنا۔

۳. وضو کے کام کو خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا۔ ۴. قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔

۵. پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

○ **وضو کا طریقہ:** پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین دفعہ دھوؤ اس کے بعد کلی کرو اور مسواک کرو اگر مسواک نہ ہو تو داہنے ہاتھ کی انگلی پھیرو پھر ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کرو۔ پھر پیشانی کے بال سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں تک چہرہ دھوؤ چہرہ دھوتے ہوئے چھپکا اس طرح مارو کہ چھینٹے نہ اڑیں پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین دفعہ دھوؤ اس کے بعد ہاتھوں پر پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے سر اور کانوں کا مسح کرو پھر ٹخنوں سے اوپر تک تین تین دفعہ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔ وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھ کو ان میں داخل کر جو بہت توبہ کرنے والے ہیں اور بہت پاک صاف رہنے والے ہیں۔

نواقض وضو: یعنی جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

۱. پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دو راستوں سے کسی اور چیز کا باہر نکل جانا۔

۲. ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

۳. بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ ۴. منہ بھر کے قے کرنا۔

۵. لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ ۶. بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہونا۔

۷. مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔ ۸. نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

تیمم اور اس کا طریقہ

اگر ایک میل شرعی یا ایک کلومیٹر دو سو میٹر تقریباً تک پانی میسر نہ ہو یا غسل و وضو کرنے سے بیماری کے بڑھ جانے کا قوی اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمم کا حکم ہے غسل اور وضو دونوں کے لئے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے پہلے نیت کرے کہ میں پاکی حاصل کرنے کے لئے تیمم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرے پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت ہاتھوں پر پھیرے۔

○ **تیمم کے فرائض:**

۱. نیت کرنا ۲. دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا ۳. دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔

اذان و اقامت

اَللّٰهُ اَکْبَر (۴ بار) اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۲ بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۲ بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ (۲ بار) آؤ نماز کی طرف حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (۲ بار) آؤ کامیابی کی طرف اَللّٰهُ اَکْبَرُ (۲ بار) اللہ سب سے بڑا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ایک بار) نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد یہ کلمہ دو بار کہا جائے۔ اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز نیند سے بہتر ہے۔ اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد یہ کلمہ دو بار کہا جائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ بے شک نماز کھڑی ہو گئی۔

اذان واقامت کا جواب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان کا جواب دے یقین ہے کہ وہ جنت میں داخل ہوگا (نسائی)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمہ کہتا جائے جو مؤذن کہتا ہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (سچ کہا تو نے اور اچھا کیا تو نے) اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا (قائم رکھے اس کو اللہ اور ہمیشہ رکھے) کہنا چاہیے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

ترجمہ: اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے مالک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک آپ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

پانچوں نمازوں کا وقت

نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے نماز ظہر دن کے پچھلے حصہ میں نماز عصر دن کے آخری حصہ میں نماز مغرب غروب آفتاب کے بعد نماز عشاء غروب کے تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے اور نماز تہجد اور اسی طرح سے پو پھٹنے سے دو گھنٹے پہلے پڑھی جائے۔

فرائض نماز

نماز میں سات فرض باہر کے ہیں جن کو شرائط نماز کہتے ہیں اور سات فرض اندر کے جن کو ارکان نماز کہتے ہیں۔ کل چودہ فرض ہیں جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

○ **شرائط:**

① بدن کا پاک ہونا ② کپڑوں کا پاک ہونا ③ جگہ کا پاک ہونا ④ ستر کا چھپانا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف منہ کرنا ⑦ نیت یعنی نماز کا ارادہ کرنا

○ **ارکان:**

① تکبیر تحریمہ ② قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ③ قرأت یعنی قرآن شریف پڑھنا ④ رکوع کرنا ⑤ دونوں سجدے کرنا ⑥ قعدہ اخیرہ بمقدار التحیات ⑦ اپنے اختیار سے نماز کو ختم کرنا۔

○ **نماز کے واجبات:**

① نماز کو اللہ اکبر سے شروع کرنا ② فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کو مقرر کرنا ③ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ پہلی دو رکعت اور تمام نمازوں کی ہر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ④ فرضوں کی پچھلی دو رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورت ملانا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا) ⑤ سورۃ فاتحہ اور سورت ملانے میں ترتیب یعنی پہلے سورۃ فاتحہ پڑھے اس کے بعد سورۃ پڑھے ⑥ نماز کو اطمینان کے ساتھ ادا کرنا ⑦ قومہ میں اطمینان سے کھڑے ہونا ⑧ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ میں اطمینان سے بیٹھنا ⑨ تمام قرأت، رکوع اور سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب رکھنا یعنی اگر کوئی سجدہ پہلے کرے رکوع بعد میں کرے تو یہ ترتیب نماز کے خلاف اور واجب کا ترک کرنا ہوگا۔ ۱۰. سجدہ کی حالت میں ناک اور پیشانی کا سخت جگہ پر ٹیکنا ۱۱. پہلے قعدہ میں بیٹھنا ۱۲. پہلے اور دوسرے قعدہ میں التحیات پڑھنا ۱۳. پہلے قعدہ میں التحیات ختم کرتے ہی فوراً تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جانا ۱۴. لفظ السلام کے ساتھ نماز ختم کرنا ۱۵. امام کو جہری نمازوں میں آواز سے قرأت کرنا اور سری نمازوں میں آہستہ قرأت کرنا ۱۶. دونوں سجدوں میں ترتیب واجب ہے ۱۷. وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ۱۸. عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا ۱۹. عیدین کی نماز میں رکوع میں جاتے وقت کی تکبیر بھی واجب ہے ۲۰. وتروں میں دعائے قنوت کیلئے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہیں یہ تکبیر بھی واجب ہے۔

نماز کی سنتیں

۱۔ تکبیر تحریمہ کے لئے دونوں ہاتھ اٹھانا مردوں کو دونوں کانوں تک اور عورتوں کو مونڈھوں تک۔
۲۔ انگلیوں کو تکبیر کے وقت کھلا رکھنا۔
۳۔ مقتدی کا امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہنا۔

۴۔ مردوں کو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے حلقہ بنا کر رکھنا۔
۵۔ عورتوں کو دونوں ہاتھ سینہ پر بلا حلقہ کے رکھنا۔ ۶۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا
۷۔ اَعُوْذُ پڑھنا۔ ۸۔ ہر رکعت کے شروع میں بِسْمِ اللہ پڑھنا۔ ۹۔ آمین کہنا۔
۱۰۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۱۱۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، اَعُوْذُ
بِسْمِ اللّٰهِ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ کہنا۔ ۱۲۔ تکبیر تحریمہ کے وقت سر سیدھا
رکھنا۔ ۱۳۔ امام کو تکبیر آواز سے کہنا۔ ۱۴۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ امام کو زور سے کہنا۔

۱۵۔ نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا
۱۶۔ مقیم کو فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورۃ حجرات سے سورۃ بروج تک سورتوں سے کوئی
سورۃ پڑھنا عصر اور عشاء میں اوساط مفصل یعنی بروج سے لم یکن تک پڑھنا مغرب میں قصار
مفصل یعنی لم یکن سے اخیر تک کی سورتوں میں سے پڑھنا۔
۱۷۔ فجر کی صرف پہلی رکعت کو دوسری کے مقابلے میں کچھ طویل کرنا۔
۱۸۔ رکوع کی تکبیر کہنا۔
۱۹۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ کہنا۔
۲۰۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو پکڑنا۔
۲۱۔ مردوں کو انگلیاں کھول کر رکھنا اور عورت کو کشادہ نہ رکھنا۔
۲۲۔ دونوں پنڈلیوں کو کھڑا رکھنا۔
۲۳۔ پشت کو بچھا دینا۔ عورتوں کو زیادہ نہ جھکنا۔
۲۴۔ سر کو سرین کے برابر رکھنا۔
۲۵۔ رکوع سے سر اٹھانا۔
۲۶۔ رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑا ہونا۔
۲۷۔ سجدے کے لئے پہلے گھٹنے رکھنا پھر دونوں ہاتھ پھر چہرہ رکھنا۔
۲۸۔ سجدے سے اٹھتے وقت اول چہرہ اٹھانا پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھانا۔
۲۹۔ سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔
۳۰۔ سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔
۳۱۔ سجدہ میں سر دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔
۳۲۔ سجدہ میں تین دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔

۳۳۔ مردوں کو اپنا پیٹ رانوں سے جدا رکھنا اور دونوں کہنیوں کو دونوں پہلوؤں سے علیحدہ
رکھنا اور دونوں کلائیوں کو زمین پر نہ رکھنا۔
۳۴۔ عورت کو پست ہو کر سجدہ کرنا اور پیٹ کو رانوں سے ملا دینا۔
۳۵۔ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔
۳۶۔ جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔
۳۷۔ جلسہ میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔
۳۸۔ قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا کرنا بائیں کو بچھانا۔
۳۹۔ عورت کو قعدہ میں تورک کرنا یعنی سرین پر بیٹھ کر پاؤں داہنی طرف نکالنا۔
۴۰۔ التحیات پڑھتے ہوئے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ کے لا کہنے پر کلمہ کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر نیچے کر لینا
۴۱۔ آخری دونوں رکعتوں میں فاتحہ پڑھنا۔
۴۲۔ اخیر قعدہ میں درود شریف پڑھنا۔
۴۳۔ درود شریف کے بعد ایسی دعا پڑھنا جس کے الفاظ قرآن و حدیث کے الفاظ کے مشابہ ہوں۔
۴۴۔ دائیں بائیں سلام پھیرتے ہوئے منہ پھیرنا۔
۴۵۔ سلام میں امام کو حاضرین مقتدیوں اور فرشتوں اور نیک جنوں کی نیت کرنا۔
۴۶۔ مقتدی کو سلام کرتے ہوئے اپنے امام کی (جس جانب میں ہو اور اگر بالکل اس کے پیچھے
ہو تو دونوں جانب میں) اور تمام مقتدیوں کی اور جماعت جن یا انسان اور کراماً کاتبین
کی نیت کرنا۔
۴۷۔ تنہا نماز پڑھنے والے کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔
۴۸۔ دوسرے سلام کو پہلے سلام سے ذرا آہستہ کہنا۔
۴۹۔ مقتدی کو امام کے سلام کے ساتھ سلام پھیرنا۔
۵۰۔ دائیں جانب پہلے سلام پھیرنا۔
۵۱۔ مسبوق کو امام کے دونوں سلاموں کے بعد کھڑا ہونا۔

نماز کے مستحبات

۱۔ اگر چادر وغیرہ سے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا۔
۲۔ قیام اور قومہ کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں پیروں کے اوپر، سجدہ میں ناک پر، جلسہ
اور قعدہ میں گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

٣۔ جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا۔
٤۔ جماہی میں منہ بند کرنا اور کھلا رہے تو قیام کی حالت میں داہنے ہاتھ سے اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا۔

نماز کے مفسدات

جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ان کو مفسدات نماز کہتے ہیں۔

١۔ نماز میں بات کرنا جان بوجھ کر یا بھول کر کم ہو یا زیادہ۔
٢۔ نماز کی حالت میں سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔
٣۔ کسی کی چھینک پر یرحمک اللہ کہنا۔
٤۔ نماز کے اندر کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا یا ماسوا امام کے لقمہ دینا۔
٥۔ کسی بری خبر پر انا للہ یا اچھی خبر پر الحمد للہ یا عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔
٦۔ اپنے امام کے سوا کسی کو قرآن کی غلطی بتانا یا قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔
٧۔ نماز پڑھتے پڑھتے دوسروں کی صف سے آگے بڑھ جانا یا مقتدی کا امام سے آگے بڑھ کر کھڑا ہونا۔
٨۔ بلا عذر قبلہ سے سینہ پھیر لینا۔ ٩۔ نماز میں کھانا پینا قصداً یا بھول سے۔
١٠۔ اتفاقیہ ستر کھل جانا اور اتنی دیر کھلے رہنا جتنی دیر میں نماز کا کوئی رکن ادا ہو سکتا ہو۔
١١۔ ناپاک جگہ سجدہ کرنا۔ ١٢۔ الحمد کے بجائے [illegible]۔
١٣۔ عورت کا مردوں کی صف میں کھڑا ہونا۔ ١٤۔ بالغ کا قہقہہ مار کر ہنسنا۔
١٥۔ دعا میں ایسی چیز مانگنا جو عادۃً انسانوں سے مانگی جاتی ہیں مثلاً کوئی دعا مانگے کہ یا اللہ مجھے ... دے۔
١٦۔ عمل کثیر (اشغال) دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا، ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے یا ایک رکن میں بلا ضرورت تین مرتبہ کھجانا۔

نماز کے مکروہات:

جو چیزیں نماز میں ناپسند کی جاتی ہیں انہیں مکروہات نماز کہتے ہیں۔

١۔ پیشاب پاخانہ یا ریاح روک کر نماز پڑھنا۔ ٢۔ نماز میں خلاف دستور کپڑا پہننا یا لٹکانا۔
٣۔ کپڑوں کو سمیٹنا یا روکنا۔ ٤۔ سر پر رومال یا چادر وغیرہ کے کنارے لٹکے چھوڑ رکھنا۔

٥۔ جاندار کی تصویر والا کپڑا پہننا۔
٦۔ تصویر کا نمازی کے سر کے اوپر یا سامنے یا دائیں بائیں یا سجدہ کی جگہ ہونا۔
٧۔ کسی کے منہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا۔ ٨۔ بے کار کپڑے، بدن یا داڑھی سے کھیلنا۔
٩۔ کپڑے سمیٹنا، دبانا یا لٹکانا۔ ١٠۔ نماز پڑھتے ہوئے جسم کے ساتھ کھیلنا۔
١١۔ بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا۔
١٢۔ منہ میں کوئی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس سے قرأت میں دقت ہو اگر قرأت نہ کر سکے تو نماز بالکل نہ ہوگی۔ ١٣۔ نماز میں ایک پاؤں اٹھا کر کھڑا ہونا۔
١٤۔ انگلیاں چٹخانا۔ ١٥۔ جماہی لینا۔ ١٦۔ سجدہ میں بازو بچھا دینا۔
١٧۔ سجدہ میں ناک نہ ٹیکنا۔
١٨۔ سجدہ کی جگہ سے کنکریوں کا ہٹانا اگر سجدہ کرنے میں دقت ہوتی ہو تو ایک دو دفعہ ہٹا دینا جائز ہے۔
١٩۔ مقتدی کا امام سے پہلے کوئی فعل شروع کرنا۔
٢٠۔ مقتدی کا حالت قیام میں قرأت کرنا۔
٢١۔ نماز میں سنت کے خلاف کوئی کام کرنا۔

سجدہ سہو:

نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے یا کسی فرض کے ادا کرنے میں دیر ہو جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔ کسی واجب کی ادائیگی میں دیر کرنے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دو دفعہ ادا کرنے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ اگر جان بوجھ کر ایسا کیا ہے تو سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا واجب ہوگا۔ سجدہ سہو صرف بھول چوک کے لئے ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

سجدہ سہو ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات پڑھ کر ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کئے جائیں اس کے بعد بیٹھ کر پھر التحیات پڑھی جائے اور درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے۔

اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ فرض چھوٹ جانے سے سجدہ سہو سے تلافی نہیں ہو سکتی نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے اگرچہ فرض بھول کر ہی چھوٹا ہو۔

اگر نماز میں کئی ایسی غلطیاں ہو جائیں جن سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے تو سب کے لئے ایک ہی مرتبہ سجدہ سہو کافی ہے۔

سجدۂ تلاوت:

قرآن مجید میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

طریقہ سجدۂ تلاوت:

نماز میں اگر سجدہ کی آیت تلاوت کرے تو فوراً اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے اور صرف ایک سجدہ کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا اٹھ کر کھڑا ہو کر سجدہ کی آیت کے بعد والی آیت سے قرآن شریف پڑھنا شروع کرے۔ سجدہ والی آیت اگر نماز کے علاوہ پڑھی یا سنی ہو تو اس کے لئے سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر پھر اللہ اکبر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو۔ اصل طریقہ تو یہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا جائے اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ جائے تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔

اگر سجدہ کی ایک آیت ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھی یا سنی جائے تو سجدہ ایک ہی واجب ہوگا۔ جن چیزوں کا نماز میں ہونا شرط ہے سجدۂ تلاوت کے لئے بھی ان کا ہونا شرط ہے اور جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ان سے سجدۂ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے۔

آدابِ تلاوت:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تلاوت میں ترتیل کا تھا یعنی ٹھہر ٹھہر کر اور صحت کے ساتھ تلاوت فرماتے تھے ایک ایک حرف واضح طور پر ادا کرتے تھے آپ ایک ایک آیت کی تلاوت وقفہ کر کے کرتے اور اللہ کے عذاب کو یاد کر کے پڑھتے سے ... اور تلاوت کے آغاز میں آپ شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگتے اور پڑھتے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور کبھی آپ یوں پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت میں ہر

آیت کو جدا جدا کر کے پڑھتے تھے۔ الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہرتے پھر الرحمن الرحیم پڑھ کر وقف کرتے پھر مالک یوم الدین پر وقف کرتے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ف: اس سے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ کی ہر آیت پر وقف کرنا سنت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی عمل ثابت ہے۔

آدابِ مسجد و صفوف:

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پڑھے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [illegible] اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے اور پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

مسجد میں ادب و احترام سے رہے اور فرائض و عبادات کے ساتھ جب موقع ملے ... اعتکاف کی نیت کرے ... بدبو دار چیز کھا کر مسجد میں نہ آئے ... مسجد میں پاکی اور صفائی کا خیال رکھے ... مسجد کو خوشبو سے معطر کیا جائے ... جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے ... غرض کہ مسجد کی خدمت میں حصہ لینا بڑی سعادت کی بات ہے۔

جامع ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم جنت کے باغوں میں گزرو تو وہاں میوہ کھاؤ، دریافت کیا گیا یا رسول اللہ جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا مسجدیں، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا میوہ کیا ہے؟ فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (مشکوٰۃ)

حدیث: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو اس قدر سیدھا اور برابر کرتے تھے گویا ان کے ذریعہ تیر سیدھا کریں گے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہو گیا کہ اب ہم سمجھ گئے کہ ہم کو کس طرح برابر کھڑا ہونا چاہئے اس کے بعد ایک دن ایسا ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور نماز پڑھانے کے لئے

ایک جگہ پر کھڑے بھی ہو گئے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہہ کر نماز شروع فرما دیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ ایک شخص پر پڑی جس کا سینہ صف سے کچھ آگے نکلا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا اور بالکل برابر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے رخ ایک دوسرے کے مخالف کر دے گا (مسلم)

صف بندی کرتے وقت: پہلے سے کھڑی ہوئی جماعت میں شامل ہوتے وقت نمازیوں کو آپس میں اس طرح مل کر کھڑے ہونا چاہیے کہ صف کی شکل بن جائے اور درمیان میں بالکل خلا نہ رہے۔

صف بندی کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ بڑوں سے بچوں کو دور رکھے سے ... امام کو بھی نماز شروع کرنے سے پہلے صفوں کی درستی کا خاص اہتمام کرنا چاہیے

نمازی کے آگے سے گزرنے کی مذمت:

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو معلوم ہو کہ کتنا گناہ ہے تو چالیس برس تک کھڑا رہنا اس کے نزدیک بہتر ہو سامنے سے نکلنے سے (مشکوٰۃ)

رکعات نماز

نام نماز	سنت قبل (فرض)	فرض	سنت	نفل	واجب	نفل	کل رکعت
فجر	۲ مؤکدہ	۲	.	-	-	-	۴
ظہر	۴ مؤکدہ	۴	۲	۲	-	-	۱۲
عصر	۴ غیر مؤکدہ	۴	-	-		-	۸
مغرب	-	۳	۲	۲	-	-	۷
عشاء	۴ غیر مؤکدہ	۴	۲	۲	۳ وتر	۲	۱۷
جمعہ	۴ مؤکدہ	۲	۶	۲	-	-	۱۴

تمام سنتوں اور نفلوں کو مسجد کے بجائے گھروں میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے سوائے چند سنتوں اور نفلوں کے کہ ان کو مسجد میں ادا کرنا افضل ہے جیسے نماز تراویح، تحیۃ المسجد، سنت گرہن کی نماز وغیرہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام سنن و نوافل اپنے گھر مبارک ہی میں پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کو اسی کی ترغیب و تحریک فرماتے تھے تاہم آج کل وقت ہے کہ فرض نماز کو چھوڑ کر باقی سب زیادہ ... ہے جو گھر میں ادا کی جائے

نماز کی ترکیب

سب سے پہلے جس وقت کی نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کر لیں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں، پیروں کو بالکل سیدھا رکھیں دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو، نگاہ سجدہ کی جگہ اور دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور انگوٹھے کانوں کی لو کے قریب تک اٹھائیں، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیں اس طرح سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھیں انگوٹھے اور چھنگلی سے حلقہ بنا کر پہنچے کو پکڑ لیں، اس طرح انگلیوں کو کلائی پر سیدھا رکھیں اور نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں، اب آہستہ آہستہ ثناء پڑھیں پھر تعوذ پھر تسمیہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں جب سورۃ فاتحہ ختم کر لیں تو آہستہ سے آمین کہیں پھر کوئی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا کوئی تین چھوٹی آیتیں پڑھیں، لیکن اگر تم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو صرف ثنا پڑھ کر خاموش کھڑے رہو، تعوذ و تسمیہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ کچھ نہ پڑھو قرأت ختم ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ، گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں کو کھول کر پکڑو، پیٹھ کو بالکل سیدھا رکھو کہ اس پر پانی کا پیالہ رکھا جائے تو ٹھہر جائے، سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو نہ اونچا کرو نہ نیچا، بازو پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں، پھر رکوع کی تسبیح کم از کم تین مرتبہ پڑھو پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور ربنا لک الحمد بھی پڑھو، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جاؤ پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک اور پیشانی رکھو چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کانوں کے مقابل رہیں، سجدے کی تسبیح کم از کم تین مرتبہ پڑھو پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرو پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو، اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے ہو جاؤ کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لو اور بسم اللہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھو (امام کے پیچھے کھڑے ہو تو کچھ نہ پڑھو خاموش کھڑے رہو) پھر رکعت کے سب ارکان اسی طرح ادا کرو، دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھو دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اور التحیات پڑھو جب اشھد ان لا الہ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کی انگلی

اس کے بعد انگلی سے حلقہ باندھ کر اشارہ کرے لا الٰہ پر انگلی اٹھائے اور الا اللہ پر جھکا دے اسی طرح آخر تک حلقہ باندھے رکھے۔ التحیات ختم کرکے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھے اور دعا پڑھے اس کے بعد پہلے دائیں طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔ اگر تین یا چار رکعات پڑھنی ہوں تو پہلے قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد درود شریف نہ پڑھے بلکہ اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائے اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھے اور کوئی سورت نہ ملائے البتہ اگر نماز نفل یا سنت ہے تو الحمد کے ساتھ سورت بھی ملائے۔

ثناء:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

سورۃ فاتحہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں چلا ہم کو سیدھے راستے پر ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا۔ ان لوگوں کے راستے پر نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔ آمین

سورۃ اخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ — ترجمہ: پاک ہے میرا رب عظمت والا

تسمیع:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ — ترجمہ: سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی

تحمید:

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ — ترجمہ: اے ہمارے رب سب تعریفیں تیرے لئے ہیں

سجدہ کی تسبیح:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى — ترجمہ: پاک ہے میرا رب بڑی شان والا

التحیات:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: تمام زبانی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

ہوں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود ابراہیمی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ترجمہ: سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کے معمولات

1- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

2- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو بڑی برکت والا ہے اے عظمت اور بزرگی والے۔

3- اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ مدد فرما ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر۔

4- اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ جو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کسی مالدار کو تیرے مقابلے میں مالداری نفع نہیں دے سکتی۔

5- ہر نماز کے فرضوں کے بعد اور فجر و عصر کی سنتوں کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔

آیۃ الکرسی:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آ سکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں۔ ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے کہ ان کے سامنے اور پیچھے کیا ہے اور اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے۔ اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور اس کو ان کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ بلند مرتبہ اور عظمت والا ہے۔

6- اس کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے)

۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

نماز وتر:

نماز وتر کی تین رکعتیں ہیں اور عام نمازوں کی طرح دو رکعت پڑھ کر قعدہ کرے اور تشہد پڑھ کر تیسری رکعت

پھر جب تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہیں پھر دونوں ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت آہستہ آواز سے پڑھتے ہیں۔

دعائے قنوت:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف کوشش کرتے ہیں اور ہم حاضری دیتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے اور تیسری رکعت پر بیٹھ کر التحیات، درود اور دعا پڑھ کے سلام پھیرے۔ (درمختار)

وتروں کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ بآواز بلند پڑھنا اور ایک بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ہمارا رب اور فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا رب کہنا مستحب ہے (دار قطنی)

وتر میں دعائے قنوت پڑھنا یاد نہ ہو تو یہ پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھ لیا کریں اور یہ بھی نہ آتا ہو تو يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ پڑھ لیا جائے اور اگر بھول کر رکوع میں چلا جائے تو سجدہ سہو کرے اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا تو نماز پوری کر کے آخر میں سجدہ سہو کرے

رمضان المبارک کے مہینے میں نماز تراویح کے بعد وتر کی جماعت کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں

"جمعہ کے احکام"

جمعہ کی نماز فرض ہے جس کی شرطیں یہ ہیں

شہر ہونا، وقت ظہر ہونا، خطبہ ہونا، جماعت ہونا، اذن عام ہونا۔ جمعہ کی جماعت میں امام کے علاوہ کم از کم تین آدمی جماعت میں ہوں۔

جمعہ کے دن غسل کرنا اچھے کپڑے پہننا مستحب ہے پہلی اذان سے خرید و فروخت اور کاروبار چھوڑ کر مسجد میں آنا واجب ہے جب دوسری اذان ہو جائے اور امام خطبہ کے لئے نکلے تو سب لوگ بالکل خاموش ہو کر خطبہ سنیں۔ امام دو خطبوں کے درمیان دل میں تسبیح پڑھے خطبہ کے وقت نماز پڑھنا، درود شریف، تسبیح وغیرہ پڑھنا جائز نہیں۔

جمعہ کی نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی بڑی اہمیت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے بلا عذر جمعہ کو چھوڑ دیا وہ اس کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے جو نہ مٹائی جائے گی اور نہ بدلی جائے گی

اس لئے اگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معاف فرما دیں تو دوسری بات ہے جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی ہے جو مسلمان اس ساعت میں دعا کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے

جمعہ کے دن درود شریف پڑھتے ہیں اور دنوں سے زیادہ ثواب ملتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس دن کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو کہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے (ابو داؤد) جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرتا ہے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے (ترمذی)

"نماز تراویح"

رمضان شریف میں تراویح کی بیس رکعتیں پڑھنا مردوں اور عورتوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے (درمختار)

تراویح کی جماعت مردوں کے لئے سنت کفایہ ہے (درمختار)

عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد دو رکعت سنت تراویح پڑھتا ہوں نیت کرے اور

رکعت کے بعد تھوڑا ٹھہرنا مستحب ہے چاہے چپ بیٹھے یا قرآن پڑھے یا تسبیح تراویح پڑھے

(عالمگیری)

تسبیح تراویح :

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی جو ملک اور ملکوت والا ہے پاک ہے اللہ کی جو عزت اور عظمت اور ہیبت اور قدرت اور بڑائی والا اور جبروت والا ہے پاک ہے اس بادشاہ کی جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے نہ مرتا ہے بہت پاک ہے بہت مقدس ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور روح کا رب ہے اے اللہ ہم کو دوزخ کی آگ سے بچا اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے (عالمگیری وغیرہ)

"نمازِ عیدین"

رمضان شریف کے بعد جو عید آتی ہے اسکو عید الفطر کہتے ہیں۔ اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو جو عید ہوتی ہے اسکو عید الاضحیٰ کہتے ہیں ان دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے۔

جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے ان ہی پر عید کی نماز واجب ہے۔ اور جو شرطیں جمعہ کی نماز کی ہیں وہی عید کی نماز کی ہیں مگر عید کی نماز کے لئے خطبہ شرط نہیں ہے بلکہ سنت ہے اور جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے پڑھنے کے بجائے نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے۔

عید کے دن کی سنتیں : (۱) عید کے دن صبح سویرے اٹھنا (۲) مسواک کرنا (۳) غسل کرنا (۴) عمدہ کپڑے پہننا (۵) خوشبو لگانا (۶) تیل لگانا (۷) کنگھا کرنا

(۸) عید الفطر میں جانے سے پہلے کھجور کھانا اور عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد اپنی قربانی کا گوشت کھانا (۹) عیدگاہ جانے سے قبل صدقۂ فطر ادا کرنا (۱۰) عیدگاہ پیدل جانا (۱۱) عیدگاہ

پیدل جانا (۱۲) ایک راستے سے جانا دوسرے راستے سے واپس آنا (۱۳) عید کی نماز عیدگاہ میں پڑھنا (۱۴) عید الفطر میں آہستہ آہستہ اور عید الاضحیٰ میں راستہ میں زور سے تکبیر پڑھنا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

عیدین کی نماز کی ترکیب :

عیدین کی نماز دو رکعت ہے جن میں دوسری نمازوں کے علاوہ چھ زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول قبلہ رخ کھڑے ہو کر اس طرح نیت کرے

نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی مع چھ زائد تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف :

اس کے بعد تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر سبحانک اللھم پڑھے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور دونوں ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر تیسری بار ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑنے کے بجائے باندھ لے

اس کے بعد امام اعوذ باللہ بسم اللہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھے مقتدی خاموش ہو کر سنیں اور رکوع سجدہ معمول کے مطابق کر کے رکعت پوری کرلے یہ پہلی رکعت ہوئی

دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو کر امام پہلے قرأت کرے مقتدی خاموش ہو کر سنیں اس کے بعد تین تکبیریں پہلے کی طرح ہاتھ کانوں تک اٹھا کے اور ہاتھ چھوڑتے ہیں تکبیروں کے بعد چوتھی تکبیر پر ہاتھ اٹھائے بغیر تکبیر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے اور باقی نماز قاعدہ کے مطابق پوری کرکے سلام پھیر دیا جائے

نماز کے بعد امام دو خطبے کھڑے ہو کر پڑھے اور تمام لوگ خاموشی سے سنیں

تکبیر تشریق :

بقر عید کی نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ہر شخص پر خواہ مرد ہو یا عورت مسافر ہو یا مقیم ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق کی تکبیر کہنا واجب ہے فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی تکبیر کہے اگر امام بھول جائے تو مقتدی فوراً تکبیر

کے ہاں استعمال ہونے والی تکبیر تشریق یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

نماز با جماعت:

فرض نماز اکیلے بھی پڑھی جا سکتی ہے اور جماعت کے ساتھ بھی مگر جہاں تک ممکن ہو ہر مسلمان کو ہر فرض نماز با جماعت ادا کرنی چاہئے بعض علماء کے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جماعت ترک نہیں ہونے دی حتیٰ کہ مرض کی حالت میں بھی جب کہ آپ خود نہیں چل سکتے تھے دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں تشریف لے جا کر با جماعت نماز ادا فرمائی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میرا ارادہ ہوا کہ کسی کو حکم دوں جو لکڑیاں جمع کرے پھر اذان کا حکم دوں پھر کسی شخص سے کہوں کہ امامت کرے اور میں ان لوگوں کے گھر جاؤں جو جماعت میں نہیں آتے پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (مشکوٰۃ)

نماز جنازہ

نماز جنازہ کے پڑھنے سے جہاں یہ مقصد ہے کہ مسلمان بھائی کو وداع کیا جائے مرنے کے بعد بھی محروم نہ رکھے اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھے تاکہ وہ آخرت کے سفر میں ساتھ رہے اور اس کے گناہ معاف ہوں وہاں اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ مومنین کا ایک گروہ میت کی سفارش کرنے کے لئے جمع ہو تا کہ میت پر رحمت الٰہی نازل ہو اور اس کا حال اچھا ہو سکتا ہے۔

جنازہ کی نماز حقیقت میں ارحم الراحمین سے میت کے لئے دعا ہے اور یہ جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے (عالمگیری)

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ:

جنازہ کو آگے رکھ کر امام اس کے سینہ کے مقابل کھڑا ہو جائے اور مقتدی پیچھے صف بنائیں پھر نیت کی جائے کہ میں نماز جنازہ واسطے اللہ تعالیٰ کے اور دعا واسطے میت کے پڑھتا

ہوں اس امام کے پیچھے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر تکبیر تحریمہ کے لئے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اور ثناء سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری دفعہ اللہ اکبر کہہ کر درود ابراہیمی پڑھے پھر تیسری دفعہ اللہ اکبر کہہ کر اگر میت بالغ مرد یا عورت کی ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

ترجمہ: اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضر کو اور غائب کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو۔ اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے تو ہم میں سے اس کو ایمان پر موت دے۔ اگر میت نابالغ لڑکے کی ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

ترجمہ: اے اللہ بنا اس لڑکے کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔ اور اگر میت نابالغ لڑکی کی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ترجمہ: اے اللہ بنا اس لڑکی کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔ اس کے بعد چوتھی دفعہ اللہ اکبر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔ (در مختار، عالمگیری وغیرہ)

میت کے لئے وہی دعا جو حضرت نبی کریم سے نماز جنازہ میں پڑھی گئی ہے پھر دعا مانگیں۔ دوبارہ دعا مانگنا مکروہ تحریمی ہے۔

غائبانہ نماز جنازہ :

کسی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا درست نہیں۔ شاہ نجاشی کی وفات کے بعد بیشک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے مگر وہ عام حکم اور قانون نہیں ہے بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں شمار کیا گیا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہت سے صحابہ کرام مختلف مقامات اور معرکوں میں شہید ہوئے مگر کسی ایک صحابی کی بھی غائبانہ نماز جنازہ نجاشی کے بعد ثابت نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی پر بھی پڑھی ہو۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپکے خلفاء اور صحابہ سے بھی ثابت نہیں کہ غائبانہ نماز پڑھی ہو۔

شاہ نجاشی کے بارے میں بھی علماء نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے پردے ہٹا دیئے گئے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم شاہ نجاشی کا جنازہ سامنے دیکھ رہے تھے یا جنازہ اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا تھا۔ بہرحال جو بھی صورت ہو غائبانہ نماز جنازہ نہیں کیا جا سکتا کہ معجزہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

"نفل نمازیں"

نماز تہجد

کم سے کم چار اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعتیں ہیں۔ اگر وقت نہ ہو تو دو ہی رکعتیں سہی۔ (در مختار، عالمگیری)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سوتے اٹھنے کے بعد نماز تہجد پڑھنا اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت فضیلت ہے۔ نفل نمازوں میں سب سے زیادہ اس کا ثواب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تہجد کا اہتمام کیا کرو۔ عادت نیکوں کی ہے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف قربت اور گناہوں سے رکنے کا ذریعہ ہے۔ اور یہ بدن کی بیماری کو دور کرنے والی ہے۔ (ترمذی)

تہجد کی دو رکعت پڑھے یا دو کی جگہ آٹھ رکعتیں بھی پڑھ سکتے ہیں ثواب ملتا ہے۔ (بہار شریعت)

تہجد کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں۔ ان میں سے نفل نمازوں میں سب سے زیادہ تہجد کی فضیلت و ثواب ملتا ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور اپنے ساتھ والی کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے۔ (ابو داؤد، نسائی)

جو لوگ عبادت کے سبب بستروں کو چھوڑ دیتے ہیں وہ بلا حساب جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ (احیاء العلوم)

جو شخص رات کی نماز (تہجد) کے لئے نیت کر کے سوجائے پھر آنکھ نہ کھلے اور نماز نہ پڑھے تو اس کو نماز کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ اور یہ سونا اس پر خدا کی طرف سے صدقہ ہے۔ (نسائی)

نماز اشراق

جب فجر کی نماز پڑھ چکے تو اسی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ذکر کرتا رہے۔ جب سورج نکل کر روشن ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھے تو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ اور اگر کوئی دنیا کے کام میں لگ گیا پھر سورج اونچا ہو جانے کے بعد اشراق کی نماز پڑھ لی تو بھی درست ہے۔ (ترمذی)

نماز چاشت

جب سورج خوب اونچا ہو جائے تب کم سے کم دو رکعت یا اس سے زیادہ چار رکعت یا آٹھ رکعت پڑھے۔ بارہ رکعت تک اس کا بہت ثواب ہے اور یہ اشراق کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو رکعتیں چاشت کی پڑھنے والا غافلوں میں نہیں لکھا جاتا اور چار رکعتیں پڑھنے والا عابدوں میں لکھا جاتا ہے۔ اور چھ رکعتیں پڑھنے والے کو سب کاموں کے لئے کافی ہو جاتی ہیں اور آٹھ رکعتیں پڑھے وہ فرمانبرداروں میں لکھا جاتا ہے۔ اور بارہ رکعتیں پڑھنے والے کا گھر جنت میں بنا دیا جاتا ہے۔ (طبرانی) اگر وقت نہ ہو تو بنا پر کوئی اشراق اور چاشت کے نوافل ایک ساتھ ہی پڑھنا چاہے تو بھی درست ہے۔

سنت زوال :

زوال آفتاب کے بعد ظہر کی سنتوں سے پہلے پہلے چار رکعت نفل پڑھنا مستحب ہے۔ اس وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور تمام رات تہجد پڑھنے کی قدر ثواب دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔ (نسائی، طبرانی)

نماز اوابین مغرب کی سنتوں کے بعد کم سے کم چار یا چھ یا بیس رکعتیں پڑھے۔ (عالمگیری)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں (طبرانی) جس نے مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ان کے درمیان اس نے کوئی بری بات نہ کی تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔ اور جو بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بناتا ہے۔ (ترمذی)

تحیۃ الوضوء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح وضو کر کے کھڑا ہو کر خوب دل لگا کر دو رکعت نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی (مسلم) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تم کیا عمل کرتے ہو کہ میں نے ____ تمہاری جوتیوں کی آواز جنت میں سنی ہے اور معلوم ہوتا تھا کہ تم مجھ سے آگے آگے چل رہے ہو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اور کام میرے عمل میں نہیں۔ ایک تو ہمیشہ باوضو رہتا ہوں جب وضو ٹوٹ جاتا ہے اسی وقت وضو کر لیتا ہوں۔ اور جب وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نفل پڑھ لیتا ہوں۔ (علم الفقہ)

تحیۃ المسجد:

یہ نماز مسجد کی تعظیم کے لیے ہے جو درحقیقت خدا ہی کی تعظیم ہے۔ جو شخص مسجد میں آئے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لے۔ اگر مسجد میں آتے ہی کوئی فرض نماز یا سنت پڑھی جائے تو وہی نماز تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گی یعنی اس کے پڑھنے سے تحیۃ المسجد کا ثواب بھی مل جائے گا اگرچہ اس میں تحیۃ المسجد کی نیت نہ کی گئی ہو۔ (بہشتی زیور)

نماز توبہ:

اگر کوئی بات خلاف شرع ہو جائے تو دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے خوب گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور جیسے کئے پر پچھتائے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور آئندہ کے لیے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی نہ کروں گا۔ اس سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے (بہشتی زیور)

نماز حاجت

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جس کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے ہو یا کسی بندہ سے ہو

تو چاہیے کہ اس نماز کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ (ترمذی)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے درود پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بردبار کریم کے۔ پاک ہے اللہ عرش عظیم کا پروردگار۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کاموں کا جو تیری رحمت اور بخشش کا موجب ہیں اور ہر ایک نیکی سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے بچنے کا۔ نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ بغیر بخشے اور کوئی رنج بغیر دور کیے اور کوئی حاجت جو تیری پسندیدہ ہو بغیر پوری کیے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ (بہشتی زیور)

نماز استخارہ:

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے صلاح لے۔ اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بڑی کم نصیبی کی بات ہے۔ کسی شادی بیاہ یا سفر یا اور کسی کام کا ارادہ کرے تو استخارہ کر لے۔ انشاء اللہ کبھی اپنے کیے پر پشیمان نہ ہوگا۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے دعا کے اول آخر درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ اخْتِيَارِيْ

ترجمہ: اے اللہ میرے لیے بہتر کو پسند کر اور میرے لیے اختیار کر اور مجھ کو میرے اختیار کے حوالے نہ کر۔ پھر جس طرف طبیعت کا رجحان ہو اسی کو اختیار کرے۔ یہ استخارہ بھی بغیر نماز کے پڑھا جا سکتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کے پڑھنے سے تمہارے اگلے پچھلے نئے پرانے چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جائیں گے اور فرمایا تھا اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھ لو اگر ہر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں پڑھ لیا کرو اگر ہر مہینہ میں نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ ضرور پڑھ لو (ابو داؤد وغیرہ)

اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر سبحانک اللّٰہم کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھے

اس کے بعد اعوذ بسم اللہ اور الحمد اور سورۃ پڑھ

کے دس دفعہ یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جائے اور سبحان ربی العظیم کے بعد دس دفعہ پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کے بعد کھڑے ہو کر دس دفعہ پڑھے پھر سجدے میں جائے سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ کر دس دفعہ پڑھے پھر دوسرے سجدے میں دس دفعہ پڑھے پھر دوسرے سجدے کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو اور دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی کھڑے ہو کر پہلے پندرہ دفعہ پڑھے پھر بسم اللہ الحمد اور سورۃ کے بعد دس دفعہ پڑھے پھر اسی طرح ہر رکن میں پڑھے اور دوسری اور چوتھی رکعت میں التحیات سے پہلے دس دفعہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں پچھتر اور چاروں رکعتوں میں سب ملا کر تین سو ہو جائیں گے۔ (ترمذی وغیرہ)

نماز استسقاء

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہوتی ہو اس وقت اللہ تعالیٰ سے بارش برسنے کی درخواست کرنا رحمت ہے اور امام اعظمؒ کے نزدیک استسقاء کے لئے ایک کیفیت مقرر نہیں ہے نماز بے جماعت بھی جائز ہے جماعت کے ساتھ بھی اور صرف استغفار اور دعا کرنا بھی جائز ہے سب صورتیں احادیث سے ثابت ہیں (مشکوٰۃ)

اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ تمام مسلمان مل کر پیدل پرانے کپڑے پہن کر عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ بچوں اور بوڑھوں کو ساتھ لے کر جنگل کی طرف جائیں اور سب گناہوں سے توبہ کریں اور

اپنے ذمہ جو لوگوں کے حقوق ہوں ادا کریں اور بے جا کسی کا ذکر نہ کریں پھر امام دو رکعت نماز جماعت سے پڑھائے اور امام بلند آواز سے قرأت کرے۔ نماز کے بعد امام قبلہ رو کھڑے ہو کر امام اور مقتدی ہاتھ اٹھا کر استغفار اور دعا کریں اور اللہ تعالیٰ سے بارش برسنے کی دعا کریں۔

دعا کے بعد امام اپنی چادر پلٹ دے تین روز تک یہی عمل کریں اور ان دنوں میں خصوصاً گناہوں سے توبہ کریں اور جنگل کو جانے سے پہلے صدقہ و خیرات کرنا بھی مستحب ہے (عالمگیری وغیرہ)

سورج گرہن کی نماز

جب سورج گرہن ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھنا اور صدقہ کرنا مسنون ہے جماعت سے سورج کے سامنے پڑھی جاتی ہے جب تک گرہن ختم نہ ہو دعا میں مشغول رہیں اور لوگوں کو اطلاع کر دی جائے

چاند گرہن کی نماز

چاند گرہن کے وقت بھی دو رکعت نماز مسنون ہے لیکن اس میں جماعت مسنون نہیں ہے۔ سب لوگ علیحدہ علیحدہ اپنے گھروں میں پڑھیں مسجدوں میں جمع نہ ہوں

مسافر کی نماز

شریعت میں مسافر اس شخص کو کہتے ہیں جو ۴۸ میل یا اس سے زیادہ کا سفر کرنے کی نیت سے سفر شروع کرے۔ جو مسافر ہو اس کے لئے شریعت نے کچھ آسانیاں رکھی ہیں اور اس کی نماز کا حکم الگ ہے۔ مسافر کا حکم یہ ہوگا جب کوئی شخص ۴۸ میل یا اس سے زیادہ کا ارادہ کر کے چلے اور شہر کی آبادی سے باہر ہو گیا تو شرعاً مسافر ہو گیا جب تک شہر کی آبادی میں ہے مسافر نہ ہوگا۔ اسٹیشن اگر آبادی میں ہے تو وہ آبادی کے حکم میں ہے اور اگر آبادی سے باہر ہے تو وہاں پہنچ کر مسافر ہو جائے گا

مسافر کے لئے یہ حکم ہے کہ ظہر عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھے۔ مغرب اور فجر کی نماز میں کوئی کمی نہیں۔ سنتوں اور فجر کی دو رکعت فرض ہی پڑھی جاتی ہیں جب تک سفر ہے اور کسی شہر یا قصبہ یا گاؤں میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ ہو اس وقت تک نماز قصر کرنی ہے اور جب کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لی تو پوری پڑھنے

نہ ختم ہو جائے گا اور سب نمازیں پوری پڑھنی ہوں گی۔ اگر کسی جگہ مسافر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کرتا ہے تو وہ مسافر ہی رہے گا ایسے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت تو نہیں کی مگر آج کل کرتے کرتے پندرہ دن یا اس سے زیادہ ہو گئے تو نماز قصر ہی پڑھنا ہو گی خواہ کتنے ہی دن گزر جائیں مسافر جب اپنے وطن کی آبادی میں داخل ہو جائے تو پھر پوری نماز پڑھے۔

بیمار کی نماز

صحت ہو یا بیماری نماز کسی حالت میں معاف نہیں۔ جب تک کھڑا ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو کھڑا ہو کر پڑھے اور جب کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے بیٹھے بیٹھے رکوع کرے اور سجدہ کرے۔ اور رکوع کے لئے اتنا جھکے کہ پیشانی گھٹنوں کے مقابل ہو جائے۔

اگر رکوع یا سجدہ کرنے کی بھی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور سجدہ و رکوع سر کے اشارے سے ادا کرے اور سجدہ کے لئے رکوع سے زیادہ سر جھکائے۔ اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکتا ہو اور اگر ایک دن رات سے زیادہ یہی حالت رہے تو نماز معاف ہے اور اچھا ہونے کے بعد اس کی قضا واجب نہیں اور اگر ایک دن رات یا اس سے کم اسی حالت میں رہا تو اس کی قضا واجب ہے۔

نماز قضاء

کوئی عبادت اس کے مقررہ وقت پر ادا کی جائے تو اسے ادا اور مقررہ وقت گزر جانے کے بعد کی جائے تو اسے قضا کہتے ہیں۔ فرض نمازوں کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور سنتوں کی قضا سنت ہے۔ جن حالتوں میں نماز معاف ہے ان میں قضا واجب نہیں۔ کسی نماز کو وقت پر ادا نہ کرنا اور قضا کر دینا بڑا گناہ ہے۔ نماز قضا ہو جائے تو جہاں تک ہو سکے جلد ادا کرے۔ دیر لگانا بھی گناہ ہے

فجر کی نماز قضا ہو جائے تو زوال سے پہلے پڑھے تو درست۔ اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف فرض پڑھے۔ ظہر کی نماز قضا ہو جائے تو چار رکعت فرض، عصر کی نماز قضا ہو جائے تو چار رکعت فرض، مغرب کی نماز قضا ہوئے تو تین رکعت فرض، عشاء کی نماز قضا ہوئے تو چار فرض اور تین وتر پڑھنے چاہئیں۔ (در مختار)

سفر میں نماز قضا ہوئے پھر گھر میں بھی قصر اور حضر میں قضا ہوئے والی نماز سفر میں پوری پڑھی جائے گی۔

قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں مثلاً

جیسے کل ہونے والی فجر یا ظہر کی قضا پڑھتا ہوں۔ اگر کسی کے ذمہ بہت سی نمازیں قضا ہوں اور دن یاد نہ ہوں مثلاً ایک مہینے کی نمازیں قضا ہو گئیں تو وہ اس طرح نیت کرے کہ جیسے ذمہ میں جتنی فجر کی نمازیں ہیں ان میں سے پہلی فجر پڑھتا ہوں۔ (در مختار)

صاحب ترتیب :

بالغ ہونے کے بعد سے جس کے ذمہ کوئی نماز قضا نہ ہو یا سب پڑھ چکا ہو یا کچھ نمازیں چھوٹ گئی تھیں مگر ان کی قضا کر کے پوری کر لی ہوں اسے صاحب ترتیب کہتے ہیں ایسے شخص کو ترتیب کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے (در مختار)

یعنی جب تک وہ قضا نماز ترتیب سے نہ پڑھے اس وقت تک اس کی دوسری نماز نہ ہو گی۔ ہاں اگر بھول جائے یا وقت اتنا تنگ ہے کہ قضا نماز پڑھے گا تو اس وقت کی ادا نماز بھی قضا ہو جائے گی تو اس صورت میں پہلے ادا پڑھے اس کے بعد قضا پڑھے اور جس کے ذمہ چھ نمازیں قضا ہوں اس کے لئے ترتیب ضروری نہیں وہ جس طرح چاہے پڑھ سکتا ہے جس کے ذمہ چھ نمازیں قضا ہو جائیں ان میں بھی ترتیب ضروری ہے

عورت اور مرد کی نماز کا فرق

عورتوں کے لئے بھی نماز پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو مردوں کا لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں

۱۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانا چاہیئے اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہیئے

۲۔ تکبیر تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیئے اور عورتوں کو سینے پر

۳۔ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیئے اور عورتوں کو دائیں ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیئے مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو پکڑنا نہ چاہیئے

۴۔ مردوں کو رکوع میں اس طرح جھکنا چاہیئے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اسی قدر جھکنا چاہیئے کہ جس سے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں

٥۔ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کیے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیے۔

٦۔ مردوں کو حالتِ رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہییں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہییں۔

٧۔ مردوں کو قعدہ میں بیٹھ کر دونوں پاؤں کو ... رکھنا چاہیے اور عورتوں کو ملا کر رکھنی چاہیے۔

٨۔ سجدہ میں مردوں کی کہنیاں زمین سے الگ رہنی چاہییں اور عورتوں کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

٩۔ مردوں کو سجدہ میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہییں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

١٠۔ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا چاہیے اور داہنا پاؤں کھڑا کر کے انگلیوں کو قبلہ رخ کرنا چاہیے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہیے۔

١١۔ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کریں اور مردوں کے لیے بعض حالات میں بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

سید الاستغفار

جس شخص نے اس استغفار کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے مر گیا تو جنتی ہوگا اور جس نے رات میں پڑھا اور صبح سے پہلے موت ہو گئی تو وہ جنتی ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔

قنوتِ نازلہ

جب مسلمانوں پر دشمن کا خوف ہو یا کوئی ظلم ہو رہا ہو یا عام مصیبت مثلاً قحط یا دشمن کا حملہ وغیرہ ہو تو فجر کی نماز میں اس قنوت کو پڑھنا چاہیے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز باجماعت میں امام دوسری رکعت کے رکوع کے بعد کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے یہ دعا پڑھے اور مقتدی ہر وقفہ پر آہستہ آمین کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے ہم کو اور سب ایمان والے مردوں اور عورتوں کو اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور محبت ڈال دیجئے ان کے دلوں میں اور اصلاح فرما دیجئے ان کے درمیان اور ان کی مدد فرمائیے اپنے اور ان کے دشمن کے مقابلہ میں۔ اے اللہ! لعنت بھیجئے کافروں پر جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں آپ کے رسولوں کو اور لڑتے ہیں آپ کے دوستوں سے۔ الٰہی! اختلاف ڈال دیجئے ان کے درمیان اور ڈگمگا دیجئے ان کے قدم اور نازل کیجئے ان پر اپنا عذاب جو آپ ہٹاتے نہیں مجرمین سے۔ (حصن حصین)

بعض کے نزدیک حنفی مذہب کے علماء نے ہر نماز کے بعد قنوت پڑھنا جائز کہا ہے (یا آہستہ پڑھنا بہتر ہے)۔

آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔

ف: جس مصیبت زدہ نے اس کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمائیں گے اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ (ترمذی)

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں زمین کے نیچے پڑھی اور نجات پائی۔ جو مسلمان اپنے مرض میں اس دعا کو چالیس بار پڑھے پھر اسی مرض میں مر جائے تو شہادت کا ثواب پاتا ہے اور اگر اچھا ہو جائے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (حاشیہ درمختار)

"چند مفید و مسنون دعائیں"

بوقت ملاقات:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں)

جواب سلام:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں)

بوقت مصافحہ: یغفر اللہ لنا ولکم (اللہ مغفرت کرے ہماری اور تمہاری)

شکریہ خداوندی: الحمد للہ تعالیٰ (سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں)

شکریہ انسانی: جزاکم اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ آپ کو بدلہ دے)

شکریہ عیادت: بارک اللہ (اللہ برکت دے)

برائے حفظ الٰہی: ماشاء اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ نے جو چاہا)

بوقت تحسین: سبحان اللہ (اللہ پاک ہے)

اظہار شان الٰہی: اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے)

اظہار خوف خدا یا عدم ارتکاب: معاذ اللہ (اللہ کی پناہ)

برائے ندامت و معذرت: استغفر اللہ (میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں)

بوقت افسوس:

انا للہ وانا الیہ راجعون (بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں)

چھینکنے والے کے الحمد للہ کہنے پر: یرحمک اللہ (اللہ تجھ پر رحم کرے)

بوقت وعدہ یا ارادہ: ان شاء اللہ تعالیٰ (اگر اللہ نے چاہا)

بوقت رخصت: فی امان اللہ (اللہ کی حفاظت میں رہو)

مشورہ

نماز کے سلسلے میں کسی وقت کوئی شبہ ہو یا کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو بہتر یہ ہے کہ خود اپنے گھر میں کسی بڑے سے پوچھیے یا قریبی مسجد کے امام صاحب یا مستند عالم دین سے معلوم کیجئے۔ یا پھر مفتی محمد طیب جامعہ اسلامیہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد سے جوابی لفافہ بھیج کر دریافت کیجئے۔

مفتی محمد رضوان تھانوی صاحب

مدیر ادارہ غفران - راولپنڈی فون 507530

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرمانِ نبوی ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے اے ابن آدم ایک چیز تو تیری ہے ایک میری ہے اور ایک مجھ میں اور تجھ میں درمیانی ہے خاص میرا حق تو یہ ہے کہ ایک میری ہی عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے تیرے لئے مخصوص یہ ہے کہ تیرے ہر ہر عمل کا پورا پورا بدلہ میں تجھے ضرور دوں گا کسی نیکی کو ضائع نہ کروں گا۔ درمیان کی چیز یہ ہے کہ تو دعا کر اور میں قبول کروں۔ ایک کام دعا کرنا تیرا، ایک کام قبول کرنا میرا۔ ([illegible])

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے ہاتھ بلند کر کے دعا مانگتا ہے تو وہ کریم ذات اس کے ہاتھوں کو خالی پھیرتے ہوئے شرماتا ہے۔ (مسند احمد)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور رشتہ ناتے توڑنے کی بات نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے یا اس کی دعا کو اسی وقت قبول فرما کر اس کی منہ مانگی مراد پوری کر دیتا ہے یا اسے ذخیرہ کر کے رکھ چھوڑتا ہے اور آخرت میں عطا فرماتا ہے یا اس کی وجہ سے کوئی آنے والی بلا اور مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔ لوگوں نے یہ سن کر عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر تو ہم بکثرت دعا مانگا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر خدا کے ہاں کیا کمی ہے؟ (مسند احمد)

مبین ٹرسٹ
پوسٹ بکس نمبر [illegible]
اسلام آباد

حضرت جبریل علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ چھ وصیتیں فرماتے رہتے تھے۔

۱۔ ہمسائے کے حق میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید فرض ہو جائے گا۔
۲۔ عورتوں کے بارے میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید حرام ہو جائے گا طلاق دینا ان کو۔
۳۔ لونڈی غلاموں کے بارے میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید مقرر ہو جائے گی ان کے لئے میعاد اور اس کے بعد وہ آزاد ہو جائیں گے۔
۴۔ مسواک کے بارے میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید فرض ہو جائے گا اس کا کرنا۔
۵۔ نماز باجماعت کے بارے میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید قبول نہ ہو گی نماز بغیر جماعت کے۔
۶۔ یاد اللہ کرنے کے حق میں اس قدر گمان گزرتا تھا کہ شاید کوئی چیز نفع نہ دیا کرے گی بغیر یاد اللہ کے۔

مسواک کے فوائد

مسواک وضو میں کرنا سنت ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق اہتمام فرمایا ہے اور اس کے فوائد اور خواص کی طرف مختلف احادیث میں اشارہ فرمایا ہے صحابہ کی یہ عادت تھی کہ مسواک کان پر قلم کی طرح رکھتے تھے۔ امام اعظم کے نزدیک مسواک صرف نماز وضو کے لئے مسنون نہیں بلکہ ایک مستقل ہی سنت ہے جو مختلف مواقع پر برتنا چاہیے۔ علامہ شامی نے [illegible] کو تحریر فرمایا ہے۔

1. جس وضو میں مسواک کا استعمال ہوا ہو اس سے نماز کا ثواب ستر گنا زیادہ ہو جاتا ہے بغیر مسواک کے وضو والی نماز سے۔
2. زندگی کے خاتمہ کا مشکل ہونا ختم ہو جاتا ہے۔
3. منہ کی بدبو ختم ہو جاتی ہے۔
4. معدہ بیمار ہونے سے بچا رہتا ہے۔
5. نماز کی تیاری کے وقت اگر پہلے وضو ہو
6. گھر میں داخل ہوتے وقت (۷) قرآن کریم کی تلاوت کے وقت
8. مسواک کرنے والوں کے بالوں پر سفیدی دیر سے آتی ہے۔
9. مسواک کی عادت موت کے سوا ہر بیماری کیلئے شفا ہے۔
10. پل صراط پر بجلی کی طرح گزرنے پر معاون ہے۔
11. منہ کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔
12. اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔
13. ملائکہ بھی خوش و راضی ہوتے ہیں۔
14. دانتوں کی صفائی کر کے پیلا پن وغیرہ کو دور کرتی ہے۔
15. مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔
16. باعث ہضم طعام ہے۔
17. بلغم دور کرتی ہے۔
18. فصاحت پیدا کرتی ہے۔
19. شیطان کو ناراض کرتی ہے۔
20. روح با آسانی نکلنے پر معین ہے۔
21. نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔
22. [illegible]

مبین ٹرسٹ

- **مبین ٹرسٹ** اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ہے جس کی بنیاد توکل علی اللہ ہے۔
- **مبین ٹرسٹ** کا انتساب سید الاولین و الآخرین و خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف ہے۔
- **مبین ٹرسٹ** ایک خود مختار پرائیویٹ ادارہ ہوگا جو کسی جماعت یا پارٹی سے منسلک نہیں ہوگا۔
- **مبین ٹرسٹ** کا بنیادی مقصد صحیح اور سچی دینی تعلیمات کو قرآن و سنت کے مطابق پیش کرنا ہوگا۔
- **مبین ٹرسٹ** غیر سرکاری، غیر سیاسی اور غیر تجارتی ہوگا۔
- **مبین ٹرسٹ** کسی قسم کا سودی لین دین نہیں کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** تدریجاً تین زبانوں اردو، عربی، انگریزی میں اشاعت کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** غیر ضروری اور فروعی اختلافات سے ہٹ کر "ضروریاتِ دین" کی اشاعت مسلکِ جمہور کے منہج سے کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** ہر قسم کے مناظرہ، بحث و تمحیص سے مکمل اجتناب کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** کسی قسم کا چندہ نہیں کرے گا اور نہ کسی کو اس کی اجازت دے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** حکومت سے مالی امداد کی درخواست نہیں کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** امتِ مسلمہ کی بھلائی اور اتحاد کے لیے بھرپور کوشش کرے گا۔
- **مبین ٹرسٹ** تمام مسلمانوں کی جان و مال عزت کو محترم سمجھتا ہے۔
- **مبین ٹرسٹ** زندگی کی تدریسی و دینی اداروں کے لیے کوشاں رہے گا۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ أَوَّلًا وَآخِرًا وَظَاهِرًا وَبَاطِنًا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا
أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

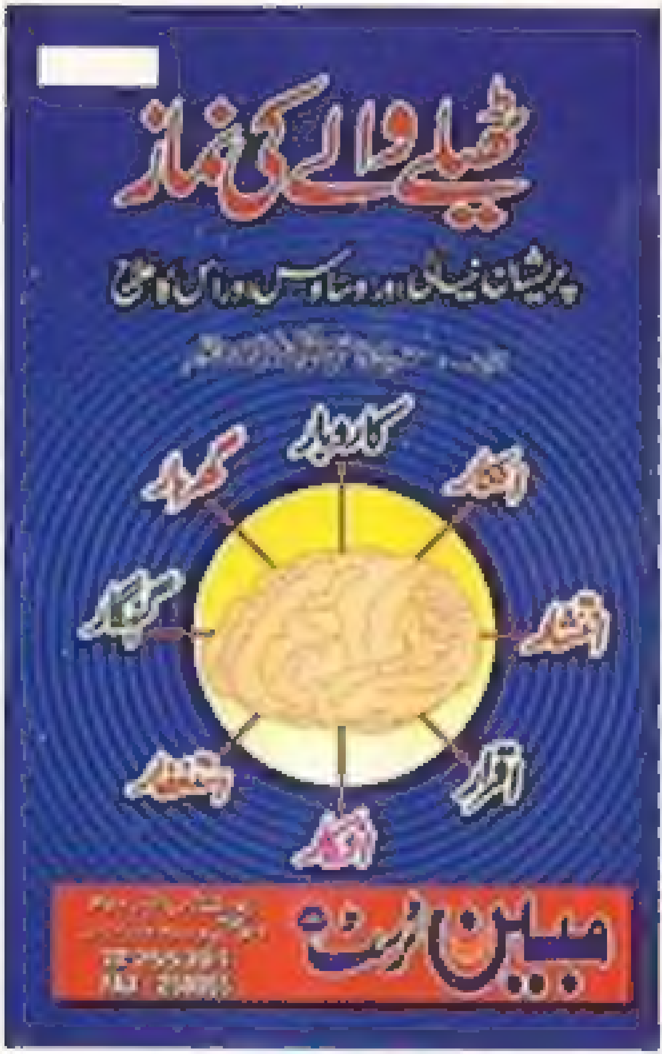

٨

روپے